



## Barnebokker for Norge

[barnebokker.no](http://barnebokker.no)

دریاتی پھونڈوں کے نال چوں بتیں یو سی؟

Skrevet av: Basilio Gimo, David Ker

Illustret av: Carol Liddiment

Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebokker for Norge ([barnebokker.no](http://barnebokker.no)), som tilbyr barnebokker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no)

<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>

✎ Basilio Gimo, David Ker  
🔗 Carol Liddiment  
📄 Samrina Sana  
😊 urdu  
📖 nivå 2

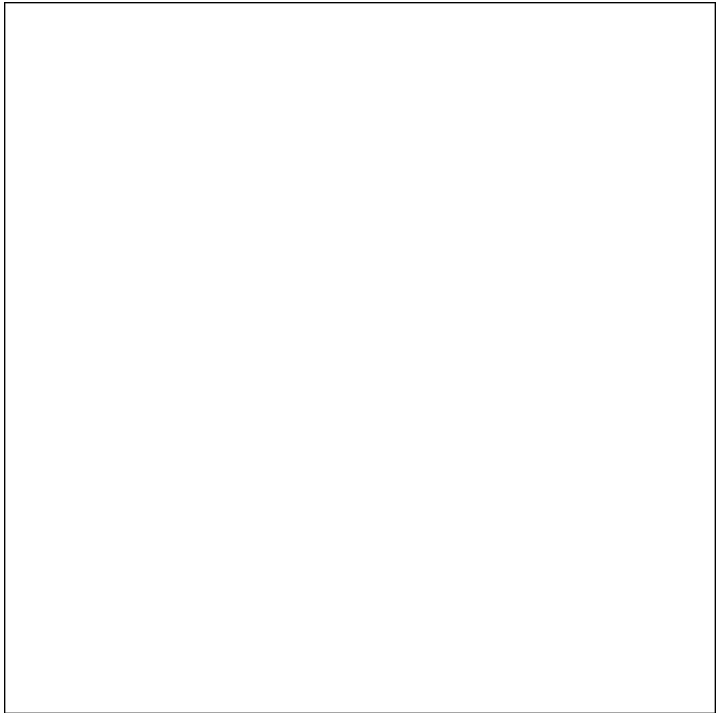


یو سی؟

دریاتی پھونڈوں کے نال چوں بتیں

(uten bilder)

تہا لہذا ہرگز نہیں پہنچے، سزا

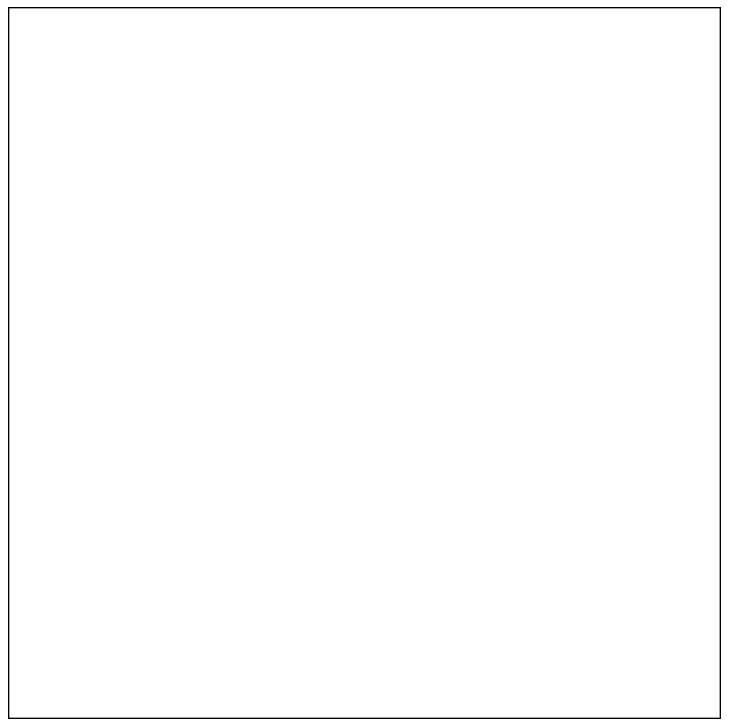




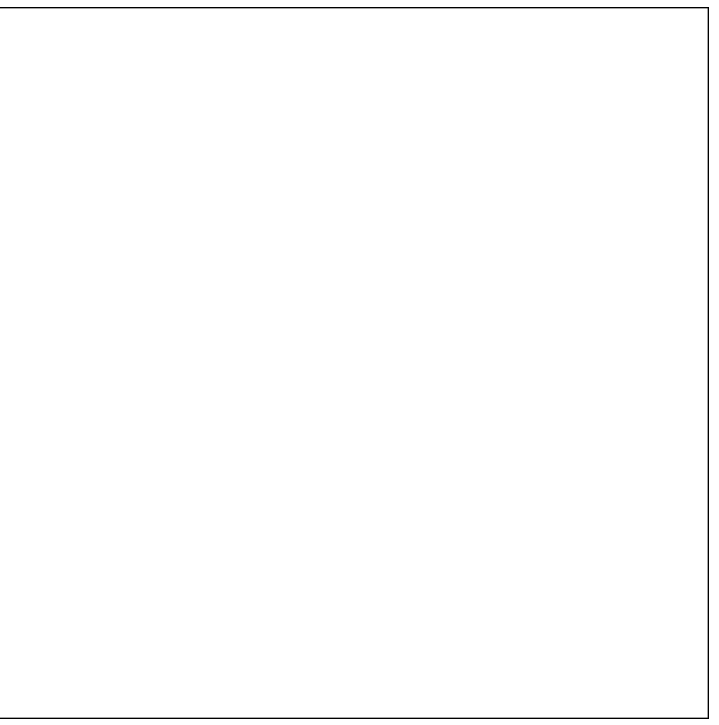
دریائی گھوڑی بھی وہاں موجود تھی۔ وہ وہاں پیدل سیر  
کر نے اور کچھ اچھا سبز گھاس کھا نے کے  
لیے آئی تھی۔

- ہمیں

سمتبرہ، سے ڈھنگی لکھی گئی ہے۔  
ہے کہ آگ سے بن، اور اس میں ہے۔  
مذہب جو ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے

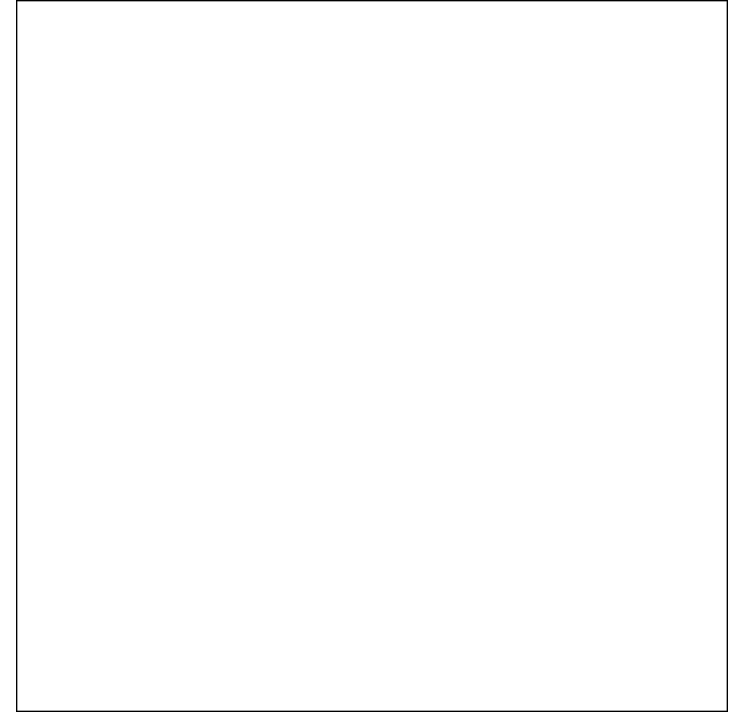


- ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے۔  
اور ہمیں کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے،  
کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے۔  
ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے۔  
اور لکھی گئی ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے، اور لکھی گئی ہے کہ ہے۔





دریائی گھوڑی نے خرگوش سے معافی مانگی۔  
جھٹے معاف کر دو میں نے تمہیں دیکھا نہیں۔  
برا اے مہربانی جھٹے معاف کر دو! لیکن خرگوش  
نے اُس کی ایک نہ سنی اور وہ دریائی گھوڑی پر  
چلایا، تم نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے۔ کسی دن



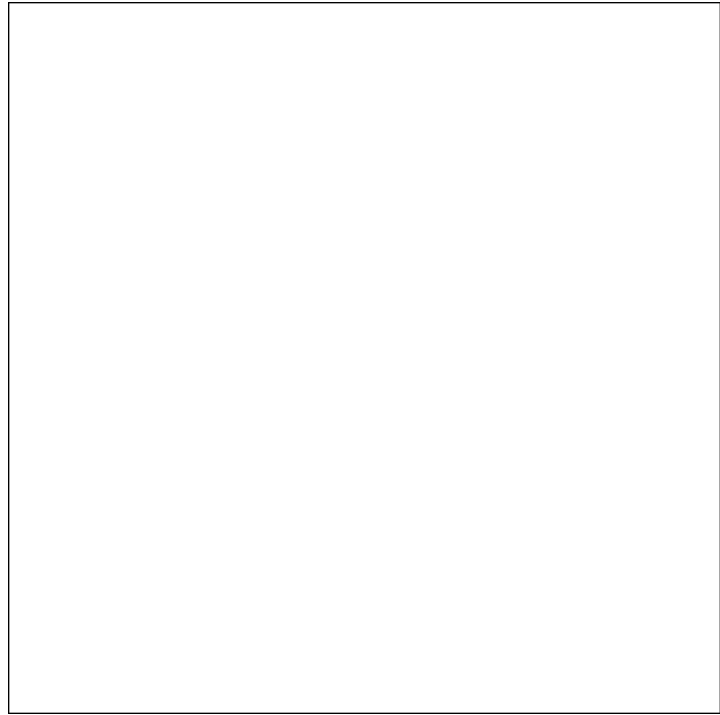
دریائی گھوڑی چلا نے لگی اور پانی کے لیے  
بھاگی۔ اُس کے سارے بال آگ کی وجہ سے  
جل چکے تھے۔ دریائی گھوڑی چلاتی رہی، میرے  
سارے بال آپ نے جلادے! میرے  
سارے بال چلے گئے! میرے خوبصورت بال!

- تہ، کر، پو

انہیں ان کے لیے پھیلے ہوئے ہیں۔

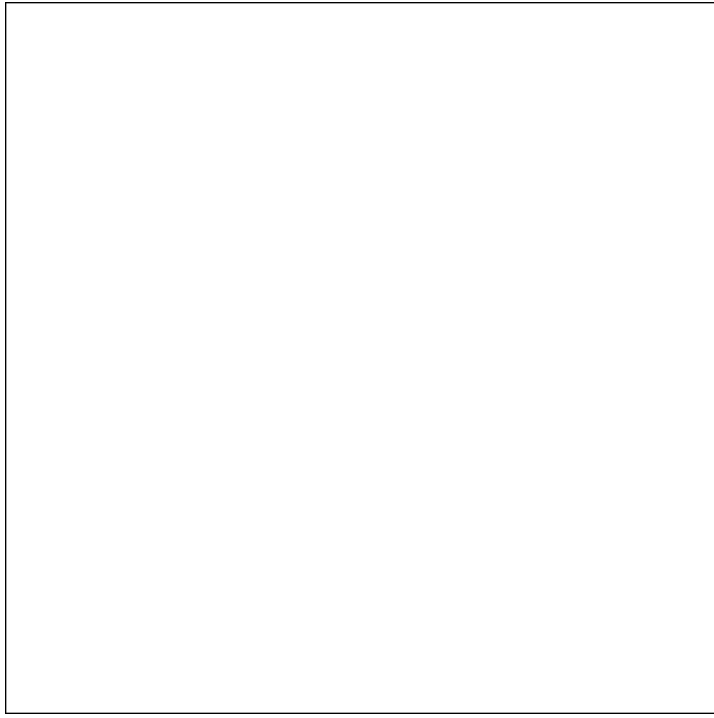
یہ سب کچھ ہے، یہ سب کچھ ہے

یہ سب کچھ ہے، یہ سب کچھ ہے



یہ سب کچھ ہے، یہ سب کچھ ہے

کہو گے۔



خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جاو □ اور  
دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر  
بھاس کھا نے آئے اُس نے اپنا پاؤں چھپر  
رکھا۔ آگ نے جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔  
خرگوش میرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم